روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
پیر 7 فروری 2005ء 27 ذوالحج 1425 ہجری 7 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 28

## ریا کاری شرک ہے

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اِنَّ الرِّیَاءَ شِرْکٌ

ریا شرک ہے

(جامع ترمذی کتاب النذور باب فی کراھیۃ الحلف حدیث نمبر :1455)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے اگر انسان تقویٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں چنانچہ اس کی طرف اشارہ کر کے سعدی کہتا ہے ؎

کلید در دوزخ است آں نماز
کہ در چشم مردم گذاری دراز

ریاء الناس کے لئے خواہ کوئی کام بھی کیا جاوے اور اس میں کتنی ہی نیکی ہو وہ بالکل بے سود اور الٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے فقراء خدا تعالیٰ کے لئے عبادت کرنا ظاہر کرتے ہیں مگر دراصل وہ خدا کے لئے نہیں کرتے بلکہ مخلوق کے واسطے کرتے ہیں انہوں نے عجیب عجیب حالات ان لوگوں کے لکھے ہیں وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے لباس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر وہ سفید کپڑے پہنتے ہیں تو یہ سمجھتے ہیں کہ عزت میں فرق آئے گا اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر میلے رکھیں گے تو عزت میں فرق آئے گا اس لئے امراء میں داخل ہونے کے واسطے یہ تجویز کرتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنیں مگر ان کو رنگ لیتے ہیں ایسا ہی اپنی عبادتوں کو ظاہر کرنے کے لئے عجیب عجیب راہیں اختیار کرتے ہیں مثلاً روزہ کے ظاہر کرنے کے واسطے وہ کسی کے ہاں کھانے کے وقت پر پہنچتے ہیں اور وہ کھانے کے لئے اصرار کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ آپ کھایئے میں نہیں کھاؤں گا مجھے کچھ عذر ہے اس فقرہ کے یہ معنے ہوتے ہیں مجھے روزہ ہے اس طرح پر حالات ان کے لکھے ہیں پس دنیا کی خاطر اور اپنی عزت اور شہرت کے لئے کوئی کام کرنا خدا تعالیٰ کی رضامندی کا موجب نہیں ہو سکتا اس زمانہ میں بھی دنیا کی ایسی ہی حالت ہو رہی ہے ہر ایک چیز اپنے اعتدال سے گر گئی ہے عبادات اور صدقات سب کچھ ریا کاری کے واسطے ہو رہے ہیں اعمال صالحہ کی جگہ چند رسوم نے لے لی ہے اس لئے رسوم کے توڑنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ کوئی فعل یا قول قال اللہ اور قال الرسول کے خلاف اگر ہو تو اسے توڑا جائے۔ جبکہ ہم (۔) کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے نیچے ہونے ضروری ہیں پھر ہم دنیا کی پروا کیوں کریں؟ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جاوے اور چھوڑا جاوے جو حدود الٰہی اور وصایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوں ان پر عمل کیا جاوے کہ احیاء سنت اسی کا نام ہے اور جو امور وصایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے خلاف نہ ہوں یا اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف نہ ہوں اور نہ ان میں ریا کاری مد نظر ہو بلکہ بطور اظہار شکر اور تحدیث بالنعمۃ ہو تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص390)

## پروگرام یوم مصلح موعود

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ یوم مصلح موعود کے بارہ میں حلقوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ مرکز میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## کینیڈا سے ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر سفیر خان صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 9 فروری 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## ضرورت ملازمین

لاہور کی ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں ملازمین کی ضرورت ہے۔ ایسے بے روزگار نوجوان جو ملازمت کے خواہاں ہوں تحریری درخواست بمعہ تصدیق و سفارش مکرم صدر صاحب /مکرم امیر صاحب نظارت امور عامہ سے رابطہ کریں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

## دل کھول کر خرچ کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری)

احباب سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 329)

☆......☆......☆......☆

## آسمانی منادی کا پر شوکت پیغام

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی کے الفاظ میں حضرت امام الزمان کی ایک خدا نما مجلس عرفان کا دلکش قلمی منظر۔فرماتے ہیں:۔

میرے پیارے حضرت مسیح موعود ظہر کے بعد نماز پڑھ کر اپنی جگہ پر ہی تشریف فرما ہوگئے اور تمام نمازی بھی بیٹھے رہے فرمایا...... میں قرآن کریم میں جب یہ پڑھتا تھا کہ فلاں نبی کی قوم نے یہ کہا کہ کیا جب ہم مرکر مٹی میں مل جائیں گے تو ہم کس طرح سے زندہ ہوجائیں گے۔ یہ سب باتیں تم اپنے پاس سے ہی بنا بنا کر لوگوں کو ڈراتے ہو۔فرمایا معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اس قسم کے لوگ عرب میں بھی تھے۔اور ایسے لوگ دنیا میں ہمیشہ سے ہی چلے آتے ہیں۔ ہمارے نبی آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بھی لوگوں نے یہ اعتراض کئے ہیں۔تب ہی تو قرآن مجید میں ان کے اعتراضات کے جوابات اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔مگر میں نے ان جوابوں میں جتنا غور کیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان جوابوں میں کمال ہی شفقت سے اپنے بندوں کو سمجھایا ہے۔تا بندوں کو معلوم ہو جائے کہ ہمارا خالق ہمارا رب ہم پر کیسا محبت اور پیار رکھتا ہے کیسا بابرکت اور پاک خدا ہے۔ اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے کیسے پاک انداز سے سمجھایا ہے کہ تا میرے بندوں کے دلوں میں بھی میری خالقیت اور ربوبیت سے میری محبت دھنس جائے اور اپنی اس پیدائش سے اس پیدائش کا یقین آجائے جو مابعد الموت کے ہوگی۔" (پھر سورہ انعام آیت 71 کی تلاوت کے بعد فرمایا) اس آیت سے اللہ تعالیٰ کی محبت ایسی جوش مارتی ہے کہ اس پیارے پر تمام پیارے بھی قربان ہو جائیں تو تب بھی ہماری کوئی قربانی کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتی۔ انسان محدود العقل اور محدود استطاعت رکھنے والا ہے۔ بھلا انسان ایسا فصیح البیان جواب دے سکتا ہے جو قرآن کریم نے دیا ہے۔فرمایا تم سب کے سب اس خالق کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ جس نے تمہاری یہ پیدائش کی ہے اور اس کا وعدہ حق ہے۔ بے شک تم کو وہ پھر دوبارہ زندگی دے گا۔ تا وہ تمہیں تمہارے اچھے اعمال کا بھی بدلہ دے۔ اور برے اعمال کا بھی بدلہ دے اور فرمایا اس آیت کریمہ سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ یوم قیامت کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ورنہ یوں تو دنیا میں ہی جزا سزا ملنی شروع ہوجاتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ جزا سزا کا سلسلہ دنیا میں ہی دینا شروع کر دیتا تو پھر یوم آخرت پر یقین کیسے آتا۔

پس دنیا میں جزا سزا اسی لئے جاری رکھا گیا ہے کہ تا اس آخری دن کا یقین میرے بندوں کو ہوتا رہے اور اعمال حسنہ میں میرے بندے ترقی کرتے رہیں۔ اور برے اعمال سے بچتے رہیں اور اس زندگی سے دل نہ لگائیں۔ کیونکہ یہ زندگی تو اسی لئے دی گئی ہے کہ لوگ اچھے اور برے میں تمیز کر کے اچھے ہی اعمال بجالائیں۔ اور اپنے خالق کی مرضیات کو حاصل کرلیں۔

اللہ اللہ یہ تقریر ایسی ہورہی تھی کہ دنیا کی تمام لذات بھی قربان کر کے ایسی لذت نصیب نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ میرے آقا حضرت مسیح موعود نے خدا جانے اور کیا کیا فرمانا تھا مگر افسوس کہ ایک دوست بول پڑے اور یہ دلربا تقریر ختم ہوگئی اور آپ اندر تشریف لے گئے۔

مغرب کے بعد پھر آپ شہ نشین پر تشریف فرما ہوئے اور سلسلہ کلام بھی شروع ہوا۔ حضرت خلیفہ اول کو مخاطب کر کے فرمایا۔ مولوی صاحب اس دنیا کو اللہ تعالیٰ نے لہو ولعب ہی قرار دیا ہے۔ تا میرے بندے اس دنیا سے دل برداشتہ رہیں اور اس سے دل نہ لگائیں کیونکہ یہ رہنے کی جا نہیں۔ مگر بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دنیا کو اس آنے والی ساعت کا یقین دلانے کا ذریعہ قرار دے کر یہ بھی تعلیم دی ہے کہ اسی خالق حقیقی کی عبادت کرو۔ جس نے تمہاری اور تمہارے پہلوں کی پیدائش کی ہے۔......

پس ہماری جماعت کو چاہئے کہ عبادت الٰہی کی طرف بہت ہی متوجہ رہے اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہا کرے کہ آج ہم نے کون سا برا کام چھوڑا۔ اور کون سا اچھا کام کیا۔ اور استغفار میں بہت ہی ترقی کرنی چاہئے۔ تا اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اور تمام قسم کی قلبی کثافتیں دھو ڈالی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے وجود بھی اللہ تعالیٰ کے غضب کو دھیما کرنے والے اور روکنے کا موجب ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ جلشانہٗ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

کہہ اے رسول جب تک تو ان میں ہے ہم ان پر کوئی عذاب نازل نہیں کرتے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ استغفار بہت ہی کرتے رہا کریں اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں تا اللہ تعالیٰ کی رضا تم کو حاصل ہو۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے۔ نوافل بھی اللہ تعالیٰ کے قرب کا موجب ہوتے ہیں۔ پس چاہئے کہ ہماری جماعت ان تمام احکام کا خیال رکھے۔

(الحکم 7 جولائی 1937ء ص 3)

یہ مجلس عرفان جس کا صرف ایک قلمی حصہ ہدیہ قارئین ہوا ہے۔ سچ مچ عشق الٰہی کی تجلیات کا ایک مرکز تھی جس کی کسی قدر جھلک حضور اقدس کے درج ذیل اشعار میں بھی نظر آتی ہے۔

تیرے بن اے میری جاں یہ زندگی کیا خاک ہے
ایسے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غبار
گر نہ ہو تیری عنایت سب عبادت ہیچ ہے
فضل پر تیرے ہے سب جہد و عمل کا انحصار

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

مکرم مسعود احمد خالد صاحب۔ اسلام آباد کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے شادی کے چار سال بعد 16 نومبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مشہود احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے ٹھیکیدار نواب دین صاحب آف اسلام آباد کا پوتا مکرم محمود احمد ناصر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد کا بھتیجا اور مکرم شبیر حسین صاحب آف دھرم پورہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد اکبر صاحب صدر جماعت رتوچھہ ضلع چکوال لکھتے ہیں:۔ مکرم محمد رشید بھٹی صاحب زعیم انصاراللہ رتوچھہ ضلع چکوال مورخہ 13 دسمبر 2004ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 58 سال تھی اگلے روز آپ کی نماز جنازہ مکرم عزیز احمد طاہر صاحب مربی ضلع چکوال نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب امیر ضلع چکوال نے دعا کروائی۔ مرحوم ایک مخلص نڈر اور پرجوش داعی تھے اور مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت دین کی توفیق پائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخوست دعا ہے۔

## نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم عمیر احمد خان صاحب ولد مکرم محمد احمد خان صاحب اسلام آباد نے "O" لیول کے امتحان 2004ء میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ چار مضامین میں پوزیشن حاصل کی۔ وزیر تعلیم نے ایک تقریب میں انہیں دس ہزار روپے کے انعام، ایک عدد گولڈ میڈل اور شیلڈ بھی دی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین و دنیا میں بہتری کا موجب ہو۔ آمین

☆......☆......☆

## نمایاں اعزاز

مکرم نور احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی لیکچرار شماریات گورنمنٹ غزالی کالج جھنگ لکھتے ہیں۔ خاکسار نے خدا تعالیٰ کے فضل سے پی ایچ ڈی (شماریات) کورس ورک سمسٹر ون میں CGPA=4.0 حاصل کر کے B.Z.U ملتان سے یونیورسٹی بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں خدا تعالیٰ خاکسار کے لئے یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور آئندہ سمسٹر ٹو میں اس کو پہلے سے بڑھ کر برقرار رکھنے کی توفیق بخشے آئندہ سمسٹر کے دوران تحقیقی کام کے آغاز اور اس کے تمام مراحل میں آسانی اور ہر قسم کی کامیابی کیلئے بھی خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم عدنان احمد صاحب ابن مکرم محمد اشرف صاحب المعروف شہزاد گارمنٹس محسن بازار بوہ بعمر 7 سال 6 ماہ مورخہ 25 جنوری 2005ء کو ناصر آباد شرقی میں وفات پا گئے۔ عدنان کے دل میں پیدائشی سوراخ تھا پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور سے علاج کروانے کے بعد اوپن ہارٹ سرجری کیلئے نارایا ہسپتال بنگلور انڈیا لے جایا گیا۔ بظاہر آپریشن کامیاب رہا۔ اور 14 جنوری 2005ء بچہ واپس پاکستان پہنچا مگر 25 جنوری کو اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اسی روز بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ بچہ کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کریں۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ مبارکہ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم ولایت خان منگلا صاحب کو مورخہ 6 نومبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم احمد خان صاحب منگلا معلم وقف جدید کا نواسہ اور مکرم عبدالقدیر صاحب منگلا مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح باعمر اور خادم دین بنائے۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مدینہ کے یہود

## مستشرقین کی حقیقت سے دور آراء اور اخذ کردہ غلط نتائج

**قسط اول**

دنیا میں ہر مشہور اور با اثر شخصیت، مورخین، محققین اور لکھنے والوں کی توجہ کا مرکز بنتی ہے۔ یہ سب اس کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ کی ذاتِ گرامی پر بھی مختلف قسم کے لوگوں نے کتابیں لکھیں شائع کیں اور ان کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ گزشتہ ڈیڑھ سو برس میں مختلف یورپی اور امریکی عیسائی مصنفین نے بھی رسولِ کریم ﷺ کی سیرت وسوانح پر کتب تحریر کی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی مبارک زندگی کے جن چند پہلوؤں پر ان مغربی مصنفین نے بہت توجہ کی ہے ان میں سے ایک موضوع مدینہ کے یہود کے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات اور ان کے ساتھ پیش آنے والے غزوات ہیں۔ طرح طرح کے رنگ دے کر، اور مختلف قسم کی آراء اور اخذ کردہ نتائج کے ساتھ ان تحریروں کو پیش کیا گیا ہے اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ یہ بات قابلِ افسوس ہے کہ ان میں سے اکثر تحریریں بنیادی تحقیق اور متوازن تجزیئے سے عاری ہیں۔ ایک ایسے وجود کو جو تمام دنیا کے لئے رحمت تھا، برعکس تاثرات کے ساتھ پیش کیا گیا اور اس کے لئے حقائق اور سچائی کے گلے پر چھری پھیرنے سے دریغ نہیں کیا۔ وقت کے ساتھ علم اور تحقیق میں جو ترقی ہوئی ہے، اس کی روشنی ابھی تک بہت سے مستشرقین تک نہیں پہنچی اور وہ بدستور فرسودہ ڈگر پر چل رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ان مغربی مصنفین کی تحریروں کا تاریخی حقائق سے موازنہ کیا جائے۔

مدینہ ہجرت کے بعد پہلی مرتبہ مسلمانوں کا اس پیمانے پر یہود سے واسطہ پڑا۔ مدینہ میں چھوٹے گروہوں کے علاوہ یہود کے تین قبیلے بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ آباد تھے۔ اوس اور خزرج تو قریباً سو برس سے بار بار کی خانہ جنگیوں میں ایک دوسرے کا خون بہا رہے تھے لیکن اس کے ساتھ یہود کے قبائل بھی اوس اور خزرج میں سے ایک کا حلیف بن کر اس مسلسل خون ریزی میں برابر کے شریک تھے۔ یہود کے مختلف قبائل آپس میں بھی انصاف سے نہیں رہتے تھے اور ایک دوسرے کے حقوق غصب کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ کی آمد سے قبل اگر بنو نضیر کا کوئی آدمی بنو قریظہ کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تو اس کی نصف دیت دی جاتی اور اگر بنو قریظہ کا کوئی شخص بنو نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تو اس کی پوری دیت دی جاتی۔

آنحضرت ﷺ نے مدینہ میں آمد کے کچھ ہی عرصہ کے بعد مدینہ میں انصار کے قبائل اور یہود کے قبائل کے درمیان ایک معاہدہ کرایا جو میثاقِ مدینہ کہلاتا ہے۔ اس معاہدے میں مدینہ کے تمام گروہوں نے آپس میں صلح کے ساتھ ایک ریاست کا حصہ بن کر رہنے کا عہد کیا۔ بیرونی حملے کی صورت میں مل کر مدینہ کا دفاع کرنے کا فیصلہ ہوا۔ یہ عہد کیا گیا کہ کوئی فریق مشرکینِ مکہ کی مدد نہیں کرے گا۔ یہود کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی کی ضمانت دی گئی۔ ہر ظالم اور مجرم کو خواہ وہ کسی بھی گروہ سے تعلق رکھتا ہو سزا دینے کی شق اس میں شامل کی گئی۔ اور اس پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ہر اختلاف آخری فیصلے کے لئے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ اس طرح مدینہ میں باہمی رضا مندی کے ساتھ ایک ایسی ریاست کا قیام عمل میں آیا، جس میں سب گروہ امن اور انصاف کے ساتھ رہ سکتے تھے۔

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو فتحِ مبین تو حاصل ہوئی لیکن اس کے ساتھ ہی قریش کی مخالفت انتقام کے جنون میں تبدیل ہوگئی۔ انہوں نے مسلمانوں کو تہہِ تیغ کرنے کی قسمیں کھائیں اور ابوسفیان کے تجارتی قافلے سے حاصل ہونے والا نفع اس کام کے لئے مختص کر دیا گیا۔ لیکن اس مہم میں وہ اکیلے نہیں تھے۔ اب دیگر قبائل بھی مسلمانوں کو مٹانے کے منصوبے بنا رہے تھے۔ ابھی غزوہ بدر سے واپس آئے چند دن ہی گزرے تھے کہ مدینہ میں اطلاع ملی کہ نجد کے قبائل سلیم اور غطفان مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ صحابہ کے ہمراہ اس فتنے کے سدباب لئے تشریف لے گئے۔ آپ کی آمد کا سن کر یہ لوگ منتشر ہو گئے۔ غزوہ بدر کے چند ماہ کے بعد ہی ابوسفیان دو سو سواروں کو لے کر مدینہ کے قریب آیا اور رات کی تاریکی میں مدینہ میں داخل ہوا۔ اور یہود کے قبیلے بنو نضیر کے ایک سردار نے ان کی ضیافت کی اور میثاقِ مدینہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان کو مسلمانوں کی مخبری کی۔ وہاں سے نکل کر اس دستے نے مدینہ کے نواح میں مسلمانوں کا ایک باغ جلا دیا اور دو انصار کو شہید کر دیا۔ اب میثاق مدینہ کے کچھ شرکاء مشرکین سے ملتے نظر آ رہے تھے۔ پھر تقریباً ایک ماہ کے بعد ہی مسلمانوں کو پھر غطفان کی طرف فوج کشی کرنی پڑی لیکن کوئی جنگ نہیں ہوئی۔ اب سارا علاقہ مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہا تھا اگلے مہینے مسلمانوں کو غزوہ بحران کے لئے حجاز میں بحران کی طرف جانا پڑا اور حالات ایسے ہو گئے کہ اس لشکر کو رسول اللہ ﷺ سمیت دو ماہ وہیں پر رکنا پڑا لیکن عملاً جنگ کی نوبت نہیں آئی۔ دشمنوں کے اس ہجوم کے مقابل پر اس مظلوم گروہ کی قوت بہت کم تھی۔ دنیا کی نظر میں اب کسی وقت بھی یہ خون کے پیاسے مسلمانوں پر حملہ آور ہو سکتے تھے۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر یہود میں سے بنو قینقاع نے یکطرفہ طور پر مسلمانوں سے معاہدہ توڑنے کا اعلان کر دیا۔ مفاد پرست تو صرف یہ ہی سوچ سکتے تھے کہ ڈوبتی ہوئی کشتی میں کون سوار ہو؟ چنانچہ طبری، طبقات ابنِ سعد، واقدی کی مغازی الرسول، سیرت ابنِ ہشام، سیرت الحلبیہ اور تاریخ الخمیس جیسی سب تاریخی کتب اس بات پر متفق ہیں کہ پیشتر اس کے کہ بنو قینقاع کے خلاف مسلمان کوئی قدم اٹھاتے یا کسی لڑائی کی نوبت آتی، بنو قینقاع مسلمانوں سے کئے گئے معاہدے کو توڑنے کا اعلان کر چکے تھے۔ مستشرقین باقی باتوں پر تو اپنے من پسند تبصرے بہت کرتے ہیں لیکن اس بنیادی نکتے کا ذکر تک نہیں کرتے کہ غزوہ بدر کے بعد جو واقعات کا تسلسل مندرجہ بالا کتب میں بیان ہوا ہے، اس کے مطابق سب سے پہلے بنو قینقاع نے از خود معاہدہ توڑنے کا اعلان کر دیا تھا۔

دنیا کے عام رواج کے مطابق تو ان عہد شکنوں کے خلاف فوری کارروائی ہونی چاہئے تھی، خاص طور پر جب علاقے کے حالات اس قدر خطرناک ہو چکے ہوں لیکن اس کے باوجود تاریخی روایات کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ان کی حرکتوں سے صرف نظر فرمایا اور اس طرح فوری طور پر مدینہ میں جنگ کی نوبت نہیں آئی۔ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ بنو قینقاع کے یہود از خود ایسے حالات پیدا کرنا چاہتے تھے کہ جنگ کی نوبت آجائے۔ اور اس کی بہت سی وجوہات تھیں۔ یک تو یہ کہ تمام یہود میں سے بنو قینقاع سب سے زیادہ طاقتور اور بہادر سمجھے جاتے تھے اور انہیں اس پر بہت ناز بھی تھا۔

(سیرۃ الحلبیہ جلد 2 ص 284)

مستشرقین کے پسندیدہ مصنف واقدی کا بیان ہے کہ جب ان سے عہد توڑنے کے آثار ظاہر ہو گئے تو آنحضرت ﷺ نے ان کو جمع کر کے انذار فرمایا کہ اے یہود کے گروہ اسلام قبول کر لو۔ اللہ کی قسم تم جان چکے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ قبل اس کے کہ تمہارے ساتھ بھی وہ بیتے جو قریش پر گزری ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ تم لوگوں نے لاعلم لوگوں کو شکست دی ہے۔ یہ بات تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اگر تم سے لڑے تو تمہیں پتا چل جائے گا۔

(واقدی سیر المغازی ص 176 سیرت ابنِ ہشام جلد 2 ص 71)

ان روایات سے اندازہ ہوتا ہے کہ بنو قینقاع کو اپنی عسکری صلاحیتوں اور پوزیشن پر پورا اعتماد تھا اور وہ یقین رکھتے تھے کہ جنگ کی صورت میں مسلمانوں کو شکست دے دیں گے۔ اور مسلمانوں کے مخالف قبائل کے تیور اور طاقت تو وہ دیکھ ہی رہے تھے۔ اس پس منظر میں بنو قینقاع کے بازار میں ایک انصاری صحابی کی بیوی خریداری کے لئے آئیں۔ پہلے ایک یہودی نے اس عورت کا نقاب اتارنے کی کوشش کی مگر اس خاتون نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد وہ خاتون ایک سنار کی دکان پر بیٹھ گئی۔ اس سنار نے ان کے کپڑے پیچھے سے اس طرح باندھ دیئے کہ جب وہ کھڑی ہوئیں تو ان کے کپڑے اتر گئے اور ننگ ظاہر ہو گیا۔ اردگرد بنو قینقاع کے جو یہودی کھڑے تھے انہوں نے بجائے کچھ شرافت کا مظاہرہ کرنے کے، اوباشانہ انداز میں ہنسنا اور تمسخر کرنا شروع کر دیا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس قبیلے کی اخلاقی حالت بہت گری ہوئی تھی۔ اس خطرناک حالت میں، اس خاتون نے مدد کے لئے چیخیں ماریں۔ یہ سن کر ایک مسلمان آگے بڑھا اور وار کر کے اس یہودی کا خاتمہ کر دیا۔ بنو قینقاع کے یہود جمع ہوئے اور اس مسلمان کو شہید کر دیا۔ جیسا کہ اس قسم کے حالات میں ہوتا ہے اشتعال پھیلا اور جنگ کے حالات پیدا ہو گئے۔ اس صورتِ حال میں متوقع تو یہ تھا کہ مسلمان فوراً حملہ کر دیتے تا کہ بنو قینقاع اپنے مضبوط قلعوں میں بند ہو کر عسکری برتری حاصل نہ کر سکیں۔ کیونکہ اس طرح ان کی پوزیشن مضبوط ہو جاتی تھی، خاص طور پر جب مدینہ مسلمانوں کے دشمنوں سے گھرا ہوا تھا اور کوئی بھی بنو قینقاع کی مدد کو آ سکتا تھا۔ اور مدینہ کے اندر یہود کے باقی دو قبائل کے متعلق بھی یہ اندیشہ موجود تھا کہ وہ معاہدہ توڑ کر بنو قینقاع کی مدد کو آئیں گے۔ لیکن ان تمام خطرات کے باوجود نبیِ اکرم ﷺ نے فوری حملے کی بجائے قیامِ امن کی کوششیں شروع کیں۔ آپ ﷺ نے ان کے سرداروں کو جمع کیا اور ان الفاظ میں نصیحت فرمائی، اے یہود کے گروہ اللہ سے ڈرو۔ فرمانبرداری اختیار کرو، کہیں تم پر وہ عذاب نازل نہ ہو جو قریش پر نازل ہوا تھا۔۔۔۔ شرافت کا تقاضہ تو یہ تھا کہ وہ یہود اس موقع سے فائدہ اٹھا کر امن کے لئے بات چیت شروع کرتے اور جیسا کہ میثاقِ مدینہ میں وہ عہد کر چکے تھے کہ ہر مقدمہ آخری فیصلے کے لئے حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کریں گے، ان پر اب لازم تھا کہ وہ ایسا ہی کرتے۔ مگر بنو قینقاع کے سروں پر تو جنگ کا آسیب سوار تھا۔ انہوں نے غرور سے جواب دیا کہ تم نے کیا ہمیں اپنی قوم جیسا سمجھا ہوا ہے۔ انہیں جنگ

کرنے کا فن نہیں آتا تھا۔تم ہم سے لڑو گے تو پتا چلے گا کہ ہم کیسے ہیں۔ یہ اعلانِ جنگ کر کے بنوقینقاع اپنے قلعوں کی جانب بڑھے اور قلعہ بند ہو گئے۔صلح کی تمام کوششیں بنو قینقاع کے تکبر کی نذر ہو گئی تھیں۔اب مسلمانوں کے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچا تھا چنانچہ مسلمانوں نے قلعے کا محاصرہ کرلیا۔

(سیرۃ الحلبیہ جلد2ص 284-285،تاریخِ خمیس ص 409)

مگر خدا کی خاص تقدیر نے ان کی ساری کوششوں کو ناکام بنا دیا۔نہ تو مدینہ کے باہر سے کوئی ان کی مدد کو آیا اور نہ ہی مدینہ کے اندر موجود دیگر دو یہودی قبائل ان کا ساتھ دینے پر آمادہ ہوئے۔ایک اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کے پاس سات سو افراد کی فوج تھی پر وہ تمام تفاخر کے باوجود ہمت ہار گئے۔اور بالآخر وہ اس شرط پر جنگ ختم کر کے باہر آ گئے کہ آنحضرت ﷺ کا فیصلہ قبول کریں گے۔طبقات ابنِ سعد میں لکھا ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے اس فیصلے پر قلعے کے دروازے کھولے تھے کہ ان کے اموال مسلمانوں کے ہوں گے اور عورتیں اور بچے ان کے ہوں گے۔ ان کے جنگ کرنے والے مردوں کو گرفتار کر کے حضرت منذر بن قدامہؓ کی نگرانی میں رکھا گیا۔اس موقع پر عبداللہ بن ابی بن سلول نے باغیانہ طرزِ عمل دکھاتے ہوئے انہیں براہ راست رہا کرانے کی کوشش کی اور حضرت منذر کو کہا کہ ان کو رہا کر دو۔لیکن انہوں نے کہا کہ تم ان کو رہا کرانے کے لئے آئے ہو جنہیں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر گرفتار کیا گیا ہے۔اللہ کی قسم جوان کو رہا کرے گا اس کی گردن ماردی جائے گی۔ یہ عبداللہ بن ابی کی خطرناک چال تھی اگر وہ کسی طرح اس وقت بنو قینقاع کے گرفتار جنگجوؤں کو رہا کرانے میں کامیاب ہو جاتا تو مدینہ میں پھر جنگ کے حالات پیدا ہو جاتے۔(واقدی سیر المغازی ص 177)
بعض مورخین کا خیال ہے کہ ان کو قتل کرنے کا فیصلہ ہونا تھا لیکن یہ صرف ان کا خیال ہے۔آنحضرت ﷺ کا کوئی فرمان اس کی تائید میں منقول نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کسی صحابی کا کوئی قول اس ضمن میں منقول ہے۔ممکن ہے کہ بنوقینقاع کے سنگین جرم کے پیشِ نظر اکثر لوگوں کا یہ خیال ہو کہ کم ازکم ان میں سے بغاوت کرنے والے جنگجوؤں کو سزائے موت دی جائے گی۔لیکن بعد میں نبی اکرم ﷺ کے عملی فیصلے سے اس قیاس کی نفی ہوتی ہے۔

بہر حال حضرت منذرؓ کے سخت جواب سے مایوس ہو کر عبداللہ بن ابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے گریبان میں ہاتھ ڈال کر کہا کہ میرے موالیوں کے معاملے میں میرے پر احسان کریں۔ان میں تین سو زرہ پوش اور چار سو دیگر جنگجو ہیں،جنہوں نے سیاہ وسرخ کے حملے سے مجھے بچایا ہے۔اس کی منافقانہ سرگرمیاں سب کو معلوم تھیں۔پہلے قیدیوں کو رہا کرنے کی کوشش اور پھر ایک اہم اور نازک معاملے میں آنحضرت ﷺ سے اس انداز میں گفتگو کرنا،ایک انتہا درجے کی گستاخی تھی۔ روایات میں آتا ہے کہ آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو گیا،مگر آپ ﷺ نے کمال درجہ ضبط دکھاتے ہوئے صرف اتنا فرمایا کہ میرا گریبان چھوڑ دو۔لیکن اس نے پھر کہا کہ میں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ میرے موالیوں پر احسان نہیں کریں گے۔اگر اس موقع پر دنیا کا کوئی حکمران ہوتا تو عبداللہ بن ابی سخت ترین سزا سے نہ بچتا۔ پر نبی اکرم ﷺ نے اس سے درگزر فرمایا۔پھر آنحضرت ﷺ نے ان بنو قینقاع کو رہا کرنے اور مدینہ سے جلا وطن کرنے کا ارشاد فرمایا۔(طبری جلد1ص 208)

یہاں طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر طبقات ابنِ سعد کی روایت کے مطابق ان کی جان بخشی کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا تھا تو اب عبداللہ بن ابی کس چیز کی کوشش کر رہا تھا۔اصل میں عبداللہ بن ابی کی کوشش یہ تھی کہ بنوقینقاع کو مدینہ سے باہر ہی نہ نکالا جائے۔کیونکہ ان کی موجودگی سے منافقین کو تقویت ملتی تھی۔کیونکہ ان کی رہائی کے بعد عبداللہ بن ابی ان کو ساتھ لے کر آنحضرت ﷺ کے گھر کی طرف آیا تا کہ یہ سفارش کرے کہ بنو قینقاع کو مدینہ سے باہر نہ نکالا جائے۔آپ ﷺ کے گھر کے باہر حضرت عویم بن ساعدہؓ کھڑے تھے۔عبداللہ بن ابی نے بغیر اجازت کے گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔یہ انتہا درجے کی بدتمیزی تھی۔چنانچہ حضرت عویمؓ نے اسے کہا کہ اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک آنحضرت ﷺ تمہیں اجازت نہ دیں۔لیکن عبداللہ بن ابی نے ایک دفعہ پھر بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت عویمؓ کو اپنے راستے سے ہٹا کر نبیِ کریم ﷺ کے گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔اور آپ کو دھکا دیا۔اس پر حضرت عویمؓ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔حضرت عویمؓ نے اس کے چہرے پر مارا اور عبداللہ بن ابی کا چہرہ خون سے بھر گیا۔جب بنو قینقاع نے انصار کے ایک شخص کے ہاتھوں عبداللہ بن ابی کی یہ گت بنتی دیکھی اور یہ بھی دیکھ لیا کہ وہ اپنا بدلہ بھی نہیں لے سکتا تو وہ سمجھ گئے کہ اب ان کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔چنانچہ روایات میں آتا ہے انہوں نے کہا کہ اے عبداللہ اب ہم اس شہر میں رہ کر کیا کریں گے جس میں تیرے چہرے کے ساتھ یہ ہوا ہے۔(سیر المغازی از واقدی ص178)ان کے جانے کے بعد ان کے ہتھیار اور زرگری کے آلات مسلمانوں کو ملے۔گو توریت کی رو سے بنو قینقاع واجب القتل تھے مگر رسول اللہ ﷺ نے ان کی جان بخش دی اور وہ مدینہ سے نکل کر شام کی طرف چلے گئے۔لیکن وہ خدا کی نظر میں عذاب کے مستحق ہو چکے تھے۔روایات میں آتا ہے کہ ایک سال کے عرصے کے بعد ہی یہ قبیلہ ایک موذی وبا کا شکار ہو کر نابود ہو گیا۔

اس واقعے کے متعلق حقائق کا خلاصہ تو یہ تھا،اب دیکھتے ہیں کہ مغربی مصنفین نے اس پر کیا کیا تبصرے کئے ہیں۔ Historians History of the World میں اس واقعے کے متعلق مختصراً اتنا لکھا گیا ہے کہ بنوقینقاع کو مدینہ سے نکالنے کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے مسلمان ہونے سے انکار کیا تھا۔

(Vol. 7 page 121)

وہ بات سارے افسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

اگر یہی مقصد تھا کہ ان کو زبردستی مسلمان کر لیا جائے تو ان سے وہ معاہدہ کیوں کیا گیا تھا جس میں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی تھی؟اور اس معاہدے کو توڑنے والے تو خود بنوقینقاع تھے۔اگر یہی وجہ ہوتی تو اسی وقت بنوقریظہ اور بنونضیر کو بھی باہر نکال دیا جاتا۔وہ بھی تو مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ نبیِ اکرمؐ کی مبارک زندگی کے آخر تک یہود کا ایک گروہ مدینہ میں موجود تھا۔اور بنوقینقاع نے سمجھانے کے باوجود جنگ کا راستہ تو خود اختیار کیا تھا پھر مسلمانوں پر اس کا الزام کیوں رکھا جا رہا ہے۔

منٹگمری واٹ صاحب بنوقینقاع کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ۔ظاہر تو یہ کیا جاتا ہے کہ اس جنگ کا آغاز مسلمانوں اور یہود کے مابین ایک معمولی جھگڑا تھا جو بازار میں ہوا تھا،پھر وہ اس واقعے کی تفصیلات لکھتے ہیں۔اس کے بعد وہ تحریر کرتے ہیں کہ اصل وجوہات تو ظاہر ہیں اور وہ یہ ہیں کہ بنوقینقاع مسلمانوں کا حصہ بننے کو تیار نہیں تھے۔پھر وہ ایک اور چھلانگ مار کر یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ بنو قینقاع کے کاروبار اور ان کی دکانوں سے مہاجرین کا کاروبار متاثر ہوتا ہو اور شاید یہ وجہ بھی بنوقینقاع کو مدینہ سے نکالنے کی ایک ممکنہ وجہ بنی ہو۔

(Muhammad :Prophet and Statesman by Montgommery Watt page 130)

یہ بات واضح ہے کہ واٹ صاحب اس جنگ کی اصل وجہ اور نقطہ آغاز کا ذکر تک نہیں کر رہے۔اصل وجہ تو یہ تھی کہ غزوہ بدر کے بعد بنوقینقاع نے از خود معاہدہ توڑنے کا اظہار کر دیا تھا اور اس طرح وہ مدینہ کی ریاست میں غداری (treason) کے جرم کے مرتکب ہوئے تھے۔وہ اس حقیقت سے کترا رہے ہیں اور پڑھنے والوں کے سامنے مکمل حقائق نہیں رکھ رہے۔اور جس طرح وہ بنو قینقاع کے بازار میں ہونے والے واقعے کو ایک معمولی جھگڑا قرار دے رہے ہیں،اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مدینہ کی تاریخ سے زیادہ واقف نہیں ہیں۔اس وقت سو سال سے مدینہ خانہ جنگیوں کی دلدل میں پھنسا ہوا تھا۔اور جنگوں کے اس سلسلے کا آغاز جنگِ سمیر سے ہوا تھا۔یہ جنگ یوں شروع ہوئی تھی کہ بنوقینقاع کے بازار میں ایک گھوڑے کی خریداری کے معاملے میں یہ طعنہ دیا گیا تھا کہ مالک بن عجلان مدینہ کا معزز ترین آدمی ہے۔اس پر مخالف گروہ کو آگ لگ گئی اور قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔اسی طرح ایک جنگ ،جنگ حاطب ایسے شروع ہوئی کہ قبیلہ خزرج کے ایک آدمی نے ایک چادر رشوت دے کر ایک یہودی کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ قبیلہ اوس کے ایک مہمان کو بنوقینقاع کے بازار سے باہر نکال دے۔تو اس بات پر خونریزی شروع ہو گئی۔تو یہ بات واضح ہے کہ مدینہ کے معاشرے میں اس بازار میں کسی کی بے عزتی کرنا انتہائی اشتعال دلانے کا باعث بنتا تھا۔اور اسی بازار میں معمولی واقعات بھڑک کر خوفناک جنگ کا باعث بن جاتے تھے۔اس پس منظر کو جانتے ہوئے، بنو قینقاع کی اس اوباشانہ حرکت کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ کسی طرح مسلمانوں کو اشتعال دلا کر جنگ کے حالات پیدا کئے جائیں۔جہاں تک واٹ صاحب کی اس قیاس آرائی کا تعلق ہے کہ بنوقینقاع کی دوکانوں سے مہاجرین کے کاروبار پر اثر پڑتا تھا اس لئے ان کو باہر نکال دیا گیا تو یہ محض ایک قیاس ہے جس کی تائید میں کسی تاریخی ثبوت کو پیش نہیں کیا گیا۔بنو قینقاع کا سب سے بڑا کام سناروں کا کام کرنا تھا۔کسی روایت میں یہ نہیں آتا کہ ان کے اخراج کے بعد مسلمانوں نے بڑی تعداد میں اس پیشے کی دکانوں کو کھول لیا ہو یا اس کاروبار کو اختیار کیا ہو۔باوجود اس کے کہ اس پیشے کے آلات ان کے ہاتھ لگے تھے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اگر ایک شہر کی آبادی کا خاطر خواہ حصہ اچانک نقلِ مکانی کر جائے تو بہر حال مجموعی کاروبار پر برا اثر پڑتا ہے،اس میں ترقی نہیں ہوتی۔

ولیم میور صاحب جب اس واقعے کا ذکر کرتے ہیں تو لکھتے ہیں کہ عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ بنوقینقاع نے بغاوت کی تھی اور عہد توڑ دیا تھا لیکن یہ واضح نہیں کہ یہ اختلاف کیسے پیدا ہوا تھا۔(The Life of Muhammad by William Muir page 241)

اس کا سادہ جواب یہ ہے کہ بہت واضح تاریخی ثبوت موجود ہیں کہ غزوہ بدر کے بعد بنو قینقاع کا بغض اور حسد بہت بڑھ گیا اور حالات کا رخ دیکھ کر انہوں نے یکطرفہ طور پر معاہدہ توڑنے کا اعلان کر دیا۔اس کی بابت تاریخی حوالے دیئے جا چکے ہیں۔میور صاحب محض ان کی عہد شکنی پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس کے بعد وہ اعتراض کرتے ہیں کہ جب بازار میں جھگڑا ہو گیا اور دونوں طرف کا ایک ایک آدمی قتل بھی ہو گیا تو آنحضرت ﷺ نے اس تصادم کو روکنے یا محدود کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔جب کوئی مصنف مناسب تحقیق اور مطالعے کے بغیر کتاب لکھنے بیٹھ جائے گا تو غلط نتیجے پر تو پہنچے گا۔ تاریخی روایات میں واضح طور پر آتا ہے کہ جب بازار والا واقعہ ہو گیا تو رسولِ کریم نے انہیں جمع کر کے انہیں متنبہ کیا اور فرمایا کہ اللہ سے ڈرو۔تم پر وہ عذاب نازل نہ ہو جائے جو قریش پر نازل ہوا تھا۔فرمانبرداری اختیار کرو تم جان چکے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔اس موقع پر میثاقِ مدینہ کی رو سے بنوقینقاع پر فرض تھا کہ وہ مفاہمت کی کوشش کا مثبت جواب دیتے اور اپنا مقدمہ اور موقف رسول اللہ کی خدمت میں پیش کرتے۔مگر ان روایات میں کہیں ذکر نہیں بنوقینقاع نے کوئی مثبت جواب دیا ہو یا صلح کی کوشش کی ہو۔بلکہ انہوں نے فوری طور پر جنگ اور تصادم کا راستہ اختیار کیا۔

باقی صفحہ 6پر

(سیرۃ الحلبیہ جلد 2 ص 285، تاریخِ خمیس جلد 1 ص 409)

پھر آخر پر میور صاحب یہ انکشاف فرماتے ہیں بنو قینقاع کی جانیں تو صرف اس لئے بچ گئیں کہ عبداللہ بن ابی نے ان کی پرزور سفارش کی تھی اور لکھتے ہیں کہ اس کی پوزیشن اس وقت اتنی مضبوط تھی کہ نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کو مجبوراً اس کی سفارش کے دباؤ کی وجہ سے بنو قینقاع کی جان بخشی کرنی پڑی۔ عقل کا تقاضہ یہ ہے کہ اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ آیا اس وقت عبداللہ بن ابی کی ایسی کوئی پوزیشن تھی بھی کہ نہیں کہ وہ کوئی خاطر خواہ دباؤ ڈال سکے۔ یہ بات بیان کی جا چکی ہے کہ جب اس نے نبیِ اکرمؐ کے گھر میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی تو اس کی حضرت عویمؓ سے لڑائی ہوگئی اور حضرت عویم نے اس کے چہرے پر مارا تو اس کا چہرا خون سے بھر گیا۔ عرب کے ماحول میں اگر ایک سردار کی ایسی بے عزتی ہو تو جنگ بھی شروع ہو سکتی تھی۔ لیکن اس موقع پر نہ تو وہ کوئی بدلہ لے سکا اور نہ ہی اس کے قبیلے خزرج میں سے کسی نے اس سے کوئی ہمدردی کی اور وہ محض اپنی پٹائی کرا کے گھر میں بیٹھ گیا۔ اور وہ تو اس بات کے لئے کوشش کر رہا تھا کہ بنو قینقاع کو مدینہ میں ہی رہنے دیا جائے، اگر اسی کے دباؤ پر فیصلہ ہونا تھا تو پھر بنو قینقاع کا اخراج بھی نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ ممکن ہے کہ اس وقت منافق اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوں لیکن اس کی پوزیشن بہرحال ایسی نہیں تھی کہ اس کے دباؤ کی وجہ سے فیصلہ کرنا پڑے۔ میور صاحب کا نفسیاتی مسئلہ یہ ہے کہ وہ یہ تسلیم نہیں کرنا چاہتے کہ آنحضرت ﷺ نے عفو کا سلوک فرمایا تھا۔ اس لئے وہ زبردستی عبداللہ بن ابی کے سر پر سہرا باندھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بنو قینقاع کی عہد شکنی کوئی ایسا راز نہیں جو تمام مستشرقین کی نظروں سے پوشیدہ ہو۔ کیرن آرمسٹرانگ اپنی کتاب میں اعتراف کرتی ہیں کہ اس وقت مدینہ کے یہودی قبائل مدینہ کی آبادی کے لئے ایک خطرہ بن چکے تھے۔ اور بدر کے بعد بنو قینقاع نے خود عہد توڑ دیا تھا، تاکہ وہ رسول اللہ ﷺ کو مدینہ سے نکال دیں۔ وہ یہ بھی تسلیم کرتی ہیں کہ بازار کا واقعہ ہونے کے بعد آنحضرت ﷺ نے ایک قاضی کی حیثیت سے فیصلہ کرانا چاہا لیکن یہود نے یہ ثالثی ماننے سے انکار کر دیا۔

(Muhammad by Karen Armstrong page 183-184)

## کعب بن اشرف کو سزائے موت

غزوۂ بنو قینقاع کے بعد یہودی سردار کعب بن اشرف کو سزائے موت دیئے جانے کا واقعہ آتا ہے۔ یہ شخص باپ کی طرف سے نسلاً عرب تھا لیکن اس کا باپ مدینہ کے یہودی قبیلے بنو نضیر کا حلیف بن گیا تھا اور اس نے اتنا اثر و رسوخ حاصل کر لیا کہ قبیلے کے سردار ابو رافع نے اپنی بیٹی کی شادی اس سے کر دی۔ اس شادی سے کعب پیدا ہوا۔ کعب اپنے باپ سے بھی زیادہ بااثر ہوگیا اور وہ عرب کے تمام یہود کا ایک بڑا سردار سمجھا جاتا تھا۔ وہ دولتمند ہونے کے ساتھ شاعر بھی تھا لیکن مخالفت میں انتہائی پستی تک گرنا اس کی سرشت میں شامل تھا۔ آنحضرت ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے بعد دیگر یہود کی طرح وہ بھی میثاق مدینہ میں شامل تھا لیکن وہ مذہبی طور پر شروع سے مسلمانوں کا شدید مخالف تھا۔ اس کی عادت تھی کہ یہودی علماء کی مالی مدد کیا کرتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کی مدینہ آمد کے بعد جب یہ علماء اس کے پاس جمع ہوئے تو اس نے ان سے پوچھا کہ تمہارا محمد ﷺ کے متعلق کیا خیال ہے۔ ان علماء نے جواب دیا کہ بظاہر تو یہ وہی معلوم ہوتے ہیں جن کی خبر ہماری کتب میں دی گئی ہے۔ یہ جواب سن کر کعب بہت ناراض ہوا اور انہیں کچھ دیئے بغیر ہی چلتا کر دیا۔ ان علماء کو جب مالی نقصان ہوتا نظر آیا تو وہ دوبارہ اس کے پاس گئے اور کہا کہ ہم اپنی رائے میں غلطی پر تھے یہ وہ نبی نہیں ہیں جن کا ہمیں انتظار تھا۔ یہ سن کر کعب بہت خوش ہوا اور ان کو مالی مدد دی۔ وہ شروع ہی سے آنحضرت ﷺ اور مسلمانوں کے متعلق گستاخانہ شعر کہا کرتا تھا لیکن اس وقت تک یہ مخالفت صرف زبانی ایذاء رسانی تک محدود تھی اس لئے آنحضرت ﷺ صبر کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ غزوہ بدر کے بعد اس کے جرائم ایسی نوعیت اختیار کر گئے کہ مدینہ کی ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے آنحضرت ﷺ کے حکم پر اسے سزائے موت دی گئی۔ مستشرقین نے اس پر بہت کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ان تحریروں میں کیا تمام حقائق سامنے لائے گئے ہیں یا صرف جزوی نامکمل تصویر سامنے رکھ کر غلط تاثر قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

منٹگمری واٹ صاحب لکھتے ہیں کہ کعب بن اشرف کا جرم یہ تھا کہ غزوہ بدر کے بعد وہ مدینہ سے مکہ چلا گیا اور اس نے وہاں مسلمانوں کے خلاف اشعار لکھے، جس کے جواب میں مسلمانوں کی طرف سے حضرت حسان بن ثابتؓ نے اشعار لکھے۔ بس اس جرم میں اس کو سزائے موت دے دی گئی۔ اس کے بعد بظاہر ہمدرد بن کے لکھتے ہیں کہ اب تو تہذیب کا دور ہے اس لئے اس قسم کے فعل کو برداشت نہیں کیا جاتا لیکن اس دور میں دوسرے گروہ کے آدمی کو قتل کرنا معیوب نہیں سمجھا جاتا تھا۔ اس طرح ایک طرف تو وہ اپنے سر پر مہذب ہونے کا تاج سجا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ اس سزائے موت کو ظلم قرار دے رہے ہیں۔

(Muhammad,Prophet and Statesman page 128-129)

### سب سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے والا پلانٹ

گوری پاور سٹیشن جو جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں واقع ہے اس کی پیداوار 10300 میگاواٹ ہے۔ امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں واقع گرینڈ کولی پاور سٹیشن کی بجلی کی پیداوار 9070 میگاواٹ دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے۔

# یتامیٰ کی خبرگیری کا مرکزی نظام

(انوار احمد انوار صاحب)

انسان میں خدا تعالیٰ نے مختلف اقسام کے قویٰ اور بے شمار استعدادیں ودیعت فرمائی ہیں ایک استعداد جب بے کار چھوڑ دی جائے اور کام میں نہ لائی جائے تو وہ مردہ ہو جاتی ہے۔ بڑے بڑے عالم و فاضل اور معزز خاندانوں کے یتیم اور لاوارث بچوں کو دیکھا گیا ہے۔ کہ ابتداءً بڑے ذہین اور اپنے باپ دادا کے قدم بقدم ترقیات کی راہیں طے کرنے والے نظر آتے ہیں۔ لیکن ضروری سامان و اسباب کا میسر نہ آنا، اور ناہموار صحبتوں کے بدنتائج ان کو انجام کار خاک مذلت سے اٹھنے اور گوشۂ گمنامی سے نکلنے نہیں دیتے۔ یتامیٰ کی خبرگیری کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔ اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی منور ہو جاتی ہے۔ بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت اب تک سینکڑوں یتیم بچے احباب جماعت کے تعاون سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ بعض ڈاکٹرز، انجینئرز، سول جج اور مجسٹریٹ بنے۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے.........اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے۔ اور کئے جا رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے"۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

دنیا میں آج صرف خلافت احمدیہ ہی ہے۔ جس کے زیر سایہ باقاعدہ ایک نظام کے تحت یتامیٰ کی خبرگیری کی جا رہی ہے۔

اس وقت 465 گھرانوں کے 1500 سے زائد بچے ہمارے پیارے امام کی شفقت کے طفیل کمیٹی کی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ کی زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ احباب و خواتین کی ایک کثیر تعداد اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر رہی ہے۔ گویا دوسری طرف صاحب ثروت احباب کے لئے حصول ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام کفالت کرنے والوں بلکہ ہر احمدی کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنائے۔ کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں اکٹھے ہوں گے۔ (آمین)

## سفر میں خلق عظیم کا ظہور

ایک سفر کے دوران کھانا تیار کرنے کا وقت آیا تو مختلف صحابہؓ نے کام بانٹ لئے۔ آنحضرت ﷺ نے جنگل سے لکڑیاں اکٹھی کرنے کا کام اپنے ذمہ لے لیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ کام بھی ہم کر لیں گے تو آپؐ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تم یہ کام بھی کر سکتے ہو۔ مگر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں خود کو تم سے ممتاز کروں اور الگ رکھوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ہمراہیوں سے ممتاز بنتا ہے۔

(شرح الزرقانی علی المواهب اللدنیه جلد ۴ ص265 دارالمعرفه ۔ بیروت)

آنحضرت ﷺ ایک دفعہ اپنے صحابی حضرت سعدؓ کی عیادت کے بعد واپس جانے لگے تو انہوں نے سواری کیلئے اپنا گدھا پیش کیا اور اپنے بیٹے قیسؓ کو ساتھ جانے کے لئے کہا۔ حضورؐ نے قیسؓ سے فرمایا آگے بیٹھو۔ انہوں نے ادب کی وجہ سے انکار کیا تو آپؐ نے فرمایا سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے مگر قیسؓ کے اصرار پر آپؐ نے آگے بیٹھنا قبول کر لیا۔

(شرح المواهب اللدنیه زرقانی جلد4 ص236 دارالمعرفه بیروت 1993ء)

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ہمراہ تھے حضورؐ نے اتر کر انہیں فرمایا کہ اب تم سوار ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے کہ میں سوار ہوں اور آپ پیدل چلیں۔ مگر حضورؐ کے حکم دہرانے پر اطاعت کے خیال سے سوار ہو گئے اور حضور نے سواری کی باگ پکڑ کر اسے چلانا شروع کر دیا۔

(کتاب الولاۃ کندی بحواله الصحابه جلد3 ص216 اداره اسلامیات لاہور)

انساں کی آنکھ خشک تھی انساں کے ظلم پر
اب جو پہاڑ روئے تو سیلاب آ گیا

# سونامی طوفان

## سونامی طوفان کی شدت 10 لاکھ ایٹم بموں کے دھماکے سے زیادہ تھی

محمد شکر اللہ صاحب

26 دسمبر 2004ء کی صبح انڈونیشیا کے قریب بحر ہند میں برپا ہونے والا ''سونامی طوفان'' 2004ء کی سب سے بڑی خبر بن گیا۔ مسیحی دنیا میں جب لوگ حضرت یسوع مسیح کا جنم دن منا کر کرسمس کے جشن سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ بحر ہند میں اٹھنے والا یہ قیامت خیز طوفان ہزاروں انسانی زندگیوں کے چراغ گل کر رہا تھا۔ سونامی طوفان کی بے رحم موجوں نے ساحل سمندر پہ واقع گھر اور عمارتوں کو اپنے دامن میں لے لیا مکان اور مکین کسی کو بھی نہیں چھوڑا۔

یہ سمندری لہریں 40 فٹ بلندی کی صورت میں دیوار بنائے کوبرا سانپ کی طرح پھن پھیلائے تھائی لینڈ، انڈونیشیا، مالدیپ، سری لنکا، انڈیا حتیٰ کہ کئی ہزار میل دور صومالیہ کے ساحلوں کو روندتی ہوئی گزر گئیں، بتایا گیا ہے کہ اب تک 3 لاکھ کے قریب لوگ سونامی طوفان کی بے رحم موجوں کا شکار ہو کر اس دنیا فانی سے کوچ کر چکے ہیں اور جو لاپتہ ہیں ان کی تعداد کسی کو معلوم نہیں۔

ان ممالک میں برپا ہونے والی قیامت صغریٰ نے انسانی سوچ کا دھارا یکسر تبدیل کر کے رکھ دیا ہے اور ایک بار پھر سے اس کی بے بسی کا احساس دلاتے ہوئے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ انسان کتنا بے بس اور لاچار اور اس کی کوششیں اور کاوشیں ترقی و ایجادات کس قدر بے وقعت ہیں۔

ماہرین کے مطابق طوفان کا سبب سمندر میں آنے والا زلزلہ تھا جس کی شدت ریکٹر سکیل پر 9 ریکارڈ کی گئی ہے۔ جو پچھلی کئی دہائیوں سے دنیا بھر میں کہیں بھی آنے والا شدید ترین زلزلہ تھا۔ سونامی طوفان سے سینکڑوں جزیرے جو کہ سطح سمندر سے صرف چند فٹ کی بلندی پر واقع تھے لمحوں میں صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ ہزاروں ایٹم بم کی طاقت کے یہ جھٹکے سمندر کی تہہ میں ہونے کی وجہ سے محدود تباہی شمار کی جاتی ہے۔

''سونامی'' Tsunami جاپانی زبان میں ان دیوقامت موجوں کو کہتے ہیں جو ہوا کے دباؤ کے سبب نہیں بلکہ پانی کی تہہ میں چٹانوں کے کھسکنے اور زلزلے سے خارج ہونے والی توانائی سے پیدا ہوتی ہیں۔ سونامی کی بلند و بالا موجیں جب ساحل سے ٹکراتی ہیں تو یہ اپنے رستے میں آنے والی ہر چیز کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ سمندر کی تہہ میں ایک بڑی دراڑ میں حرکت کے سبب خارج ہونے والی توانائی نے سمندر کی ان ظالم موجوں کو جنم دیا۔ اس واقعہ کے متعلق امریکی سائنسدانوں کے خیال میں زمین ایک لمحے کو ہل کر رہ گئی اور انہوں نے اس بارے میں یوں بھی کہا کہ زمین اپنے محور سے ہٹ گئی۔

لیکن درست بات یہ ہے کہ زمین اپنے مدار سے یا اپنے محور سے ہٹ جائے تو یہ صرف بحر ہند کا زلزلہ یا 10 ممالک کے لئے ''سونامی'' کا سامنا نہیں رہے گا بلکہ آنے والے وقتوں میں اس سے کرہ ارض اور اس پر پائی جانے والی زندگی بھی خطرے میں پڑ جائے گی۔

ماہرین ارضیات کا کہنا ہے کہ سمندری طوفان کی کئی صورتیں ہیں جن میں سے ایک کو ''ٹارنیڈو'' کہا جاتا ہے۔ عام فہم زبان میں اسے کالی آندھی اور آسمانی عذاب کہا جاتا ہے۔ جب یہ طوفان آتا ہے تو اپنے ساتھ سمندر کا بہت سا پانی لے جاتا ہے۔ پھر شدید ترین بارش برستی ہے اور جو چیز اس کی زد میں آتی ہے وہ تباہ ہو جاتی ہے۔

سمندر میں آنے والے دوسرے طوفان کو ''تھافون'' یا گردباد بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی لہر تلوار کی دھار سے زیادہ کاٹ رکھتی ہے۔ جب یہ سمندری طوفان کہیں سے گزرتا ہے تو اس کی کاٹ اس قدر سخت اور تیز ہوتی ہے کہ عمارتوں سمیت جو چیز اس کی زد میں آئے وہ کٹ جاتی ہے اور اس کٹاؤ کے باعث اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پاتی اور زمین بوس ہو جاتی ہے۔

تیسری مثال ''سونامی'' کی ہے جس کی مثال پہاڑوں سے ابلنے والے لاوے سے دی جاتی ہے سمندری کی تہہ میں نکلنے والا یہ لاوا اتنا شدید اور تیز رفتار ہوتا ہے کہ پستی سے بلندی تک فاصلہ سیکنڈوں میں طے کر لیتا ہے اور پھر سمندر کی لہریں آپے سے باہر ہو کر ساحلی علاقوں میں تباہی و بربادی پھیلا دیتی ہیں جس کی ایک جھلک 26 دسمبر 2004ء کو دکھائی گئی۔

کرہ ارض کی ہیئت اور اس پر آنے والے قدرتی آفات کے نظام کو سمجھنے کے لئے ماہرین ارضیات زمین کو تربوز کی شکل سے تشبیہ دیتے ہیں جس طرح تربوز کے اندر گودا بھرا ہوتا ہے اور اس کے اوپر باریک سی تہہ ہوتی ہے بالکل اسی طرح زمین بھی ایک گلوبل کی شکل میں ہے۔ جس کے چھلکے کی موٹائی 50 کلومیٹر تک ہے یہ چھلکا مختلف قسم کے مواد اور گیسوں کے جم جانے کی وجہ سے بنا ہے۔ اس چھلکے کے اندر انتہائی گرم لاوا ہے۔ اس لاوے سے اٹھنے والی ہوا کو ہم گیس کہتے ہیں۔ جبکہ سیال مادے کو پٹرول، ڈیزل اور تارکول وغیرہ کہا جاتا ہے۔ یہ سیال مادہ پریشر سے اوپر آنا چاہتا ہے۔ مگر زمین کی موٹائی اتنی زیادہ ہے کہ وہ تہہ کو عبور نہیں کر پاتا۔ جب اس لاوے کو کوئی کمزور راستہ ملتا ہے تو وہ آتش فشاں کی شکل میں وہاں سے ابلنا شروع کر دیتا ہے۔ جس کی مثالیں پہاڑ سے نکلنے والے لاوے اور ''سونامی'' کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔ یہ لاوا دراصل آگ ہے جو سمندر کی تہہ میں بھی موجود ہے۔ جب اس آگ کو راستہ ملتا ہے تو وہ باہر نکلنے کے لئے سمندر کے پانی کو دھکیلتی ہے وہ ساحلی علاقوں کا رخ کرتی ہے۔ چونکہ اس لاوے میں بے پناہ طاقت ہوتی ہے اس لئے وہ ہزاروں فٹ پانی کے نیچے سے بھی اوپر آ سکتا ہے اور ہر طرف تباہی ہی تباہی پھیلا دیتا ہے۔

ایشیا کو ہلا کر رکھ دینے والے سونامی طوفان کا واقعہ پہلی بار ہوا ہے اور نہ ہی اسے آخری سانحہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ایسے واقعات کسی خاص خطے تک محدود نہیں۔ امریکہ سمیت دنیا کا کوئی بھی خطہ جو ساحل سمندر پر واقع ہے۔ سونامی کی زد میں آ سکتا ہے۔

اگر یورپ کی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو 1755ء میں بحر اوقیانوس سے اٹھنے والی طوفانی لہر نے پرتگال میں 60 ہزار انسانوں کو موت کی نیند سلا دیا تھا۔ 1908ء میں اٹلی میں اسی قسم کا سمندری زلزلہ آیا اور اتنی ہی تباہی کا سبب بنا۔

1970ء میں بنگلہ دیش میں آنے والا ''سائیکلون'' بھی ہلاکتوں کے اعتبار سے انسانی تاریخ کا بہت ہولناک واقعہ تھا جس میں 5 لاکھ انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔

یونیورسٹی کالج لندن کے ماہرین کا کہنا ہے کہ سونامی کے خطرات سے مغرب کسی طرح محفوظ نہیں، کسی بھی وقت سمندری آتش فشاں یہاں قیامت صغریٰ برپا کر سکتا ہے۔ یورپی ممالک کے علاوہ شمالی و جنوبی امریکہ، جزائر غرب الہند، جنوب مشرقی کینیڈا اور امریکہ کا مشرقی ساحل پوری طرح سونامی کی زد میں آ سکتے ہیں۔

سونامی دو سے سات لہروں تک محدود ہوتا ہے اور حالیہ سونامی دو لہروں تک تھا جس کی رفتار 500 میل فی گھنٹہ تھی۔ بحر ہند میں آنے والا اپنی نوعیت کا یہ منفرد زلزلہ اپنی ہلاکت خیز تباہ کاری، شدت اور زمین میں چٹانوں کے کھسکنے کا بہت بڑا واقعہ ہے۔ وارننگ سسٹم نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بروقت اطلاع نہ مل سکی۔ اس خطرے کے پیش نظر 26 ممالک نے ایک وارننگ سسٹم بنایا ہے۔ لیکن اس کے برعکس دنیا کے بیشتر ممالک کے پاس اس ہنگامی صورتحال سے نپٹنے کے لئے کوئی وارننگ سسٹم موجود نہیں۔

سائنسدانوں کے نزدیک ہم ان قدرتی طوفانوں کو روک تو نہیں سکتے مگر ان سے محفوظ رہنے کے لئے احتیاطی تدابیر ضرور کی جا سکتی ہیں۔ اسی بناء پر قدرت نے انسان کو ان آندھیوں اور طوفانوں سے نپٹنے کے لئے عقل و شعور عطا کیا ہے تاکہ تسخیر فطرت کے لئے حکمت و دانائی سے کام لے، کائنات پر غور و فکر کرے اور تقدیر پرستی ترک کر کے خود تقدیر یزداں بن جائے۔

عبث ہے شکوہ تقدیر یزداں
تو خود تقدیر یزداں کیوں نہیں ہے

سونامی سے متاثرین کے لئے دنیا بھر کی تنظیمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں اور آفت اور مصیبت میں مبتلا انسانوں کی بحالی کے لئے ہر فرد انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت اپنی اپنی بساط کے مطابق دامے، درمے اور سخنے مدد کر رہا ہے۔

مصیبت کی اس گھڑی میں جماعت احمدیہ بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔

## نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلباء) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تاکہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **41156** میں افیش ارم بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 20 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افیش ارم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41157** میں عبدالرشیخ ولد عبدالرحمٰن شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحیم شیخ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحمٰن والد موصی

مسل نمبر **41158** میں ساجدہ رحیم زوجہ عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات بندے ایک جوڑی 3 انگوٹھیاں' ایک ہار۔ 2۔ چاندی کا سیٹ ایک عدد۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ رحیم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم کنری

مسل نمبر **41159** میں بشارت احمد ولد محمد دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ آبدار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع محلّہ دارالحکمت برقبہ 1070 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41160** میں امتہ الباسط زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41161** میں زیب النساء زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد علم دین مرحوم کنری گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41162** میں فرزانہ ناز زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ ناز گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد مظفر احمد مرحوم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41163** میں صوبیدار محمد شریف ولد عمر دین قوم سندھو پیشہ کارکن/ پینشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اندوختہ (جمع شدہ رقم -/40000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی 10 مرلہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55+3455+2798 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+ پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوبیدار محمد شریف گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **41164** میں ولید احمد ولد محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41165** میں راجہ عدنان ارشد ولد راجہ ارشد علی قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 3 عدد مالیتی -/12000 روپے وزن ڈیڑھ تولہ تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ عدنان ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف محمود سراء وصیت نمبر 31000 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شاہ سوار چک 20 ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **41166** میں نیرہ کوکب بنت افتخار احمد شاہد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیرہ کوکب گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف اسحٰق 79 کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد عمر وصیت نمبر 16551

مسل نمبر **41167** میں ھبتہ الشافی بنت افتخار احمد شاہد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف اسحٰق 79۔ کوارٹر تحریک جدید گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد عمر وصیت نمبر 16551

مسل نمبر **41168** میں امتہ الحبیب بنت کرنل عبدالمجید ملک قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300+428 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحبیب گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد قریشی وصیت نمبر 16049 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد قریشی ولد محمد احسن قریشی دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **41169** میں سید وسیم احمد شاہ ولد سید افتخار احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/6 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید وسیم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد شاہ وصیت نمبر 31708 گواہ شد نمبر 2 سید سلیم احمد شاہ ولد سید افتخار احمد شاہ وصیت نمبر 33626

مسل نمبر **41170** میں امتہ الحئی زوجہ محمد احسن قوم آرائیں پیشہ

خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان ولد محمد رشید کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد احسن خاوند موصیہ

مسل نمبر **41171** میں مظہر ستار بٹ ولد عبدالستار بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مومن آباد اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر ستار بٹ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20144

مسل نمبر **41172** میں چوہدری نوید احمد گوندل ولد چوہدری رشید احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری نوید احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد گوندل والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید الدین بٹ ولد ناصر احمد بٹ کراچی

مسل نمبر **41173** میں چوہدری سجاد احمد گوندل ولد چوہدری رشید احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری سجاد احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد گوندل کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد گوندل والد موصی

مسل نمبر **41174** میں طلحہ حمید ولد عبدالحمید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ حمید گواہ شد نمبر 1 احمد نعمان خان ولد محمد ابراہیم خان کراچی گواہ شد نمبر 2 حمزہ حمید ولد عبدالحمید کراچی

مسل نمبر **41175** میں زبیر احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد صاحب مکان ایک عدد اور دوکان ایک عدد جس میں 3 بھائی 4 بہنیں اور والدہ صاحبہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالعزیز کراچی گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر وصیت نمبر 28251

مسل نمبر **41176** میں صائمہ صدف زوجہ عبدالوہاب بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بصورت تین انگوٹھیاں۔طلائی چین 1۔بریسلیٹ 1۔ایک جوڑی بندے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ صدف گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41177** میں طاہر عمیر ولد ڈاکٹر منور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر عمیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **41178** میں چوہدری سعید احمد ولد عبدالمالک قوم ہنڈل جٹ پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوازآباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 10 مرلہ واقع باغ احمد اسلام آباد۔2۔پلاٹ ایک کنال واقع دارالفتوح ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/34800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری سعید احمد گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف ولد عبدالرحیم مربی سلسلہ ٹنڈوالہ یار گواہ شد نمبر 2 محمد مومن ولد سید محمد ظفر

مسل نمبر **41179** میں مسرت طاہرہ زوجہ مبشر احمد ظفر قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/23400 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر **41180** میں خالد محمود ولد مظفر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے جو تین بھائیوں اور دو بھائیوں کا مشترکہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **41181** میں عامر سجاد ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر سجاد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41182** میں شمیم طارق زوجہ منور احمد طارق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم طارق گواہ شد نمبر 1 منور احمد طارق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41183** میں سدرۃ المہدی بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرۃ المہدی گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 18606 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41184** میں مسرت جبیں زوجہ شاہد احمد مقصود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔3۔سلائی مشین مالیتی -/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت جبیں گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد مقصود وصیت نمبر 27766 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **41185** میں نعیم احمد ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ عرضی نویس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو دوکانیں ایک مکان برقبہ 1575 مربع فٹ جو 4 بہنوں اور ایک بھائی کی مشترکہ جائیداد ہے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت عرضی نویسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد عبداللطیف شاہد کنری

مسل نمبر **41186** میں مرزا شکیل احمد ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر ولد محمد الطاف خان جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید 105 کوارٹر جدید پریس

مسل نمبر **41187** میں محمد زبیر احمد ولد چوہدری محمد اقبال ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر گواہ شد نمبر 2 طارق سعید

مسل نمبر **41188** میں نصر احمد مبشر ولد مبشر احمد شکور قوم مندرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ربوہ

مسل نمبر **41189** میں مبارک احمد بٹ ولد محمد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر گواہ شد نمبر 2 طارق سعید

مسل نمبر **41190** میں رضوانہ سلمٰی بنت بشارت احمد چوہدری قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/2 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ سلمٰی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد عبدالرحمٰن مرحوم دارالبرکات

مسل نمبر **41191** میں عظمٰی رحمان زوجہ شفیق الرحمان قوم ارب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/29 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ 9 ماشہ مالیتی -/87900 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمٰی رحمان گواہ شد نمبر 1 ولی محمد ولد محمد رمضان دارالبرکات گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر **41192** میں خورشید بیگم زوجہ محمد زمان خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 59-64 گرام مالیتی -/48118 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالرؤف دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل ولد راجہ خان دارالنصر غربی

مسل نمبر **41193** میں رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 38/21 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد 33595 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد

مسل نمبر **41194** میں امتیاز احمد بیگ ولد مختار احمد بیگ قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر **41195** میں طاہر احمد ولد محمد احمد وقار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 72-B ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور ناصر آباد شرقی

مسل نمبر **41196** میں زبیر احمد ولد ملک محمد یوسف قوم اعوان ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 100 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ناصر آباد شرقی

مسل نمبر **41197** میں رخسانہ پروین زوجہ مبارک احمد ہاشمی قوم رانا جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ پروین گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد مبارک احمد نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41198** میں نائلہ ارم بنت مبارک احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ ارم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ہاشمی ولد مبارک احمد نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41199** میں شبانہ منیر بنت منیر احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 6 ماشہ -/4300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ منیر گواہ شد نمبر 1 شعیب اسماعیل ولد محمد ادریس نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41200** میں امتہ العلیم بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 6 ماشہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العلیم گواہ شدنمبر 1 محمد ادریس وصیت نمبر 23695 گواہ شدنمبر 2 گلزار احمد اٹھوال نصیر آباد غالب

مسل نمبر **41201** میں آنسہ رقیب بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 ماشہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ رقیب گواہ شدنمبر 1 شعیب اسماعیل نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41202** میں انعم رفیق بنت محمد رفیق قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 ماشہ مالیتی تقریباً 4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم رفیق گواہ شدنمبر 1 شعیب اسماعیل نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41203** میں عبدالرحمان عامر ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن دفتر P.S عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں جمع رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3612+400 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمان عامر گواہ شدنمبر 1 مرزا فہیم احمد ولد مرزا نعیم احمد کبیر دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **41204** میں بہزاد احمد ولد فضل الٰہی طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بہزاد احمد گواہ شدنمبر 1 فضل الٰہی طاہر والد موصی گواہ شدنمبر 2 رشید احمد عاصم نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **41205** میں محمد افضل قمر ولد غلام نبی قمر قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان چھ مرلہ قیمت اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ سوزوکی موٹر کار مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل قمر گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41206** میں امتہ النصیر زوجہ محمد افضل قوم قریشی سید پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد لاہور وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41207** میں عطاء الاعلیٰ ولد عبدالشکور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفصیل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الاعلیٰ گواہ شدنمبر 1 عبدالودود وصیت نمبر 29529 گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **41208** میں عطاء المحسن شاد ولد عبدالخالق شاد قوم بھوپال پیشہ آٹو ہنر سکھلائی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المحسن شاد گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41209** میں سمیرا نورین بنت عبدالخالق شاد قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نورین گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41210** میں شازیہ مبین زوجہ عبدالحیٔ شاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ مبین گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41211** میں سفیر احمد ولد نصیر احمد قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر **41212** میں چوہدری مسعود احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ جالپ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ساڑھے چار مرلہ دو منزلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ گاڑی سوزوکی -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مسعود احمد گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد کریم پارک لاہور گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد مبشر ولد محمد حفیظ نسیم کریم پارک لاہور

مسل نمبر **41213** میں زبیدہ بیگم زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری/پینشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولہ مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد کریم پارک لاہور گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد مبشر کریم پارک لاہور

مسل نمبر **41214** میں منیر احمد جاوید ولد چوہدری بشیر احمد قوم پاکستانی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد مارکیٹ راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ذاتی مکان کریم پارک لاہور مالیتی -/1000000 روپے برقبہ سوا تین مرلہ۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال واقع اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ ایک عدد بیمہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کریم پارک لاہور گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد کریم پارک لاہور

مسل نمبر **41215** میں امتہ القدوس زوجہ منیر احمد جاوید قوم پاکستانی پیشہ پینشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد حمید مارکیٹ راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ 9 ماشہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100+1680 روپے ماہوار بصورت پینشن + منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شدنمبر 1 منیر احمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد کریم پارک لاہور

مسل نمبر **41216** میں حافظ عامر شہزاد ولد چوہدری منیر احمد جاوید قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد حمید مارکیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد کریم پارک لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد جاوید والد موصی

مسل نمبر **41217** میں فوزیہ منیر بنت منیر احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد سنوری وصیت نمبر 29847 گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **41218** میں مبشر احمد سنوری ولد منیر احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد سنوری والد موصیہ

مسل نمبر **41219** میں مظفر احمد سنوری ولد منیر احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد سنوری والد موصی

مسل نمبر **41220** میں مبارکہ بیگم زوجہ ڈاکٹر سلیم الدین اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 21 تولہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔ شیئرز کمپنی -/3000000 روپے۔ 4۔ سیونگ بینک میں جمع رقم -/2000000 روپے۔ 5۔ کار سوزوکی مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سلیم الدین اختر خاوند موصیہ

مسل نمبر **41221** میں عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی والٹن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان والد موصی وصیت نمبر 23908 گواہ شد نمبر 2 ظفر احسان ولد چوہدری منیر احمد کیولری گراؤنڈ لاہور

مسل نمبر **41222** میں امۃ النور شگفتہ زوجہ کرامت اللہ ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 4 فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی مالیتی -/64500 روپے۔ 2۔ نقد جمع بنک رقم -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النور شگفتہ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ہندل ولد چوہدری عنایت اللہ دار الیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41223** میں نسیم اختر زوجہ ملک محمد انور قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 ارشد جاوید ولد ملک محمد انور واپڈا ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **41224** میں طاہر احمد ولد محمد اسماعیل قوم ٹھاکر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ہاؤسنگ کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ 6 مرلہ واقع اعظم پارک جڑانوالہ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 8 کنال واقع 565 گ ب مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16644 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید ولد خواجہ رشید احمد جڑانوالہ وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41225** میں امۃ الرؤف زوجہ طاہر احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت (ٹیچر) عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 1/2 تولہ مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7505 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41226** میں خرم اشفاق ثاقب ولد شفاعت پرویز عاصی مرحوم قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم اشفاق بٹ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41227** میں سید عندلیب احمد شاہ ولد سید منیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عندلیب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41228** میں چوہدری نجف علی ولد چوہدری محسن علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت (لیکچرار) عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوزر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ابوزر کالونی مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نجف علی گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41229** میں نوید حفیظ ولد عبدالحفیظ احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ آصف ٹاؤن مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2615 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41230** میں شبانہ ناہید زوجہ نوید حفیظ قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ ناہید گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

## گمشدہ تصاویر

مورخہ یکم فروری 2005ء کو طاہر فوٹوگرافرز یادگار روڈ سے دارالعلوم شرقی آتے ہوئے کچھ تصاویر اور نیگیٹو راستہ میں کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی کو ملیں براہ کرم انصاف واچ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

# نصرت جہاں اکیڈمی میں ایک علمی لیکچر

مورخہ 19 جنوری 2005ء کو نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ یوکے نے طلباء و اساتذہ سے خطاب کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم محمد خالد گوریا صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے محترم ڈاکٹر صاحب کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امریکن بائیوگرافیکل انسٹیٹیوٹ ہر سال دنیا کے مختلف ممالک میں تحقیق کے بعد زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں اور ممتاز خدمت بجالانے والی شخصیات کی نامزدگی کرتی ہے۔ اور ان کو میڈل اور ایوارڈ دیئے جاتے ہیں سال 2004ء کے اعزازات کے لئے انہوں نے جن شخصیات کو منتخب کیا اور ایوارڈ دیا ہے ان میں محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب بھی شامل ہیں۔

طلباء سے خطاب کرتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ کامیابی اور ترقی کا ذریعہ بہترین اخلاق ہیں لیکن اللہ کی محبت کے بغیر اعلیٰ اخلاق حاصل نہیں ہو سکتے اور تعلق باللہ کا ذریعہ نمازوں کی ادائیگی ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے لیکچر کے بعد طلباء اور اساتذہ کے سوالوں کے جوابات دیئے اور اس تقریب کے اختتام پر دعا کروائی گئی۔ بعد ازاں محترم ڈاکٹر صاحب نے اکیڈمی کی مختلف کلاسوں کا راؤنڈ کیا

## ولادت

مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی ڈاکٹر عطیۃ القدوس قانتہ صاحبہ اور کیپٹن کلیم احمد طاہر صاحب کو مورخہ 2 فروری 2005ء کو لاہور میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام قویم احمد عطا فرمایا ہے جو محترم مسعود احمد صاحب مجاہد آف کراچی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم نومولود کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ نیک سیرت، خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

## کامیابی

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب بیت النور رضوان سٹریٹ ڈیفنس روڈ نیو لالہ زار راولپنڈی لکھتے ہیں۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے سب سے چھوٹے بیٹے ظہیر احمد صاحب نے بارانی یونیورسٹی سے B.C.S سال 04-2000 کے فائنل میں اپنے سیکشن میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل کا حقدار قرار پایا ہے۔ الحمد للہ اس طرح اس کا CGPA 4.00 میں سے 3.89 بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے۔

## لیسی تھین کے فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے متعدد مرتبہ خاص طور پر طلبہ کو لیسی تھین استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

☆ Lecithin ایک ایسا کیمیائی مادہ ہے جس کی ضرورت انسانی جسم کے ہر خلیہ (Cell) کو ہے۔

☆ تمام خلیوں کی بیرونی جھلیاں (Cell Membranes) جو غذا اور مختلف کیمیائی مادوں کا خلیوں کے اندر آنا اور باہر جانا کنٹرول کرتی ہیں بنیادی طور پر لیسی تھین سے بنی ہوتی ہیں جس سے اس کی اہمیت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔

☆ وہ بیرونی جھلی جو انسانی دماغ کے گرد ہوتی ہے بنیادی طور پر اسی مادے کی بنی ہوتی ہے۔

☆ اس کے علاوہ پٹھوں (Muscles) اور اعصابی خلیوں (Nerve Cells) میں بھی یہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

☆ اگر لیسی تھین کو باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو ایک طرف انسانی خلیے تروتازہ رہتے ہیں اور دوسری طرف خاص طور پر دماغی کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

☆ لیسی تھین خاص طور پر شریانوں کی دیواروں کو سخت ہونے سے روکتی ہے۔

☆ لیسی تھین مختلف قسم کے عوارض دل سے بھی بچاتی ہے۔

☆ لیسی تھین کے استعمال سے دماغ کی کارکردگی میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

تمام احمدی طلبہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کو استعمال کریں۔ یہ تمام میڈیکل سٹورز پر بصورت کیپسولز دستیاب ہیں۔ (نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

مکرم وقار احمد صاحب ابن مکرم محمد الطاف تنویر صاحب مرحوم ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ ماہ دسمبر 2004ء کو شدید بیمار ہوگئی تھیں بے ہوشی کی حالت میں رہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل کیا اور احباب جماعت کی دعاؤں سے روبصحت ہیں۔ خاکسار تمام بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے میری والدہ کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعائیں کی ہیں۔ آئندہ بھی ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## گمشدہ ڈرائیونگ لائسنس

مکرم وقار احمد خان صاحب دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھائی محمد کلیم احمد خان صاحب کا ڈرائیونگ لائسنس گم ہوگیا ہے۔ جن کو ملے براہ کرم درج ذیل ایڈریس پر پہنچا دیں۔

7/11 دارالیمن شرقی ربوہ فون: 212574

## اعلان داخلہ

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سلانوالی روڈ سرگودھا نے درج ذیل شعبہ جات میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) الیکٹریشن (ii) ریڈیو اینڈ ٹی وی مکینک (iii) ڈرافٹسمین مکینیکل (iv) مشینسٹ (v) فٹر جنرل (vi) آٹو اینڈ فارم مشینری مکینک (vii) پلمبر سینٹری انسٹالر (viii) ویلڈر۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 فروری 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم فروری 2005ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (پاک جرمن) مغل پورہ لاہور نے مختلف ٹریننگ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست 14 فروری تا 16 فروری 2005ء جمع کروائی جا سکتی ہیں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم فروری 2005ء ملاحظہ کریں۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 7۔فروری 2005ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:32 |
| طلوع آفتاب | 6:58 |
| زوال آفتاب | 12:22 |
| وقت عصر | 4:13 |
| غروب آفتاب | 5:47 |
| وقت عشاء | 7:13 |

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر بہار 2005ء کیلئے مختلف پروگرامز میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2005ء ہے۔ تمام پروگرام اور کورسز کے متعلق مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ www.aiou.edu.pk

(نظارت تعلیم)


طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

5114822
5118096
5156244
افضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپیرنگ بھی کی جاتی ہے
265-16-B-1 کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

Wanted Diploma Holder and Engineers
A-3 years Diploma Holder or B-Tech.in Electrical or Mechanical Technology and a B.Sc . Engr. In Electrical or Mechanical Technology.
CONTACT:
Paragon Technologies
199-R Block, Model Town
Lahore-54700 Tel:042-5835031
Fax: 042-5885361
Mobile: 0300-4408722
E-mail:choudry@brain.net.pk

صرف پرانے پیچیدہ متعدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ فون: 212694

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L29